1371

P291

اصول الطریقه

حمید الحق محمد بن احمد بن محمد الصوفی السعیدی

سائز :-	25×14½	سطور :-	20
اوراق :-	157	سن تالیف :-	673ھ
خط :-	نسخ و نستعلیق	موضوع :-	تصوف
زبان :-	فارسی	حالت :-	مجلد

آغاز :- الحمد للہ دیان یوم الدین رب العلمین الحمید المجید الفعال لما یرید ۔

- 67

اختتام :- واگر نہ خودرا از جاہ پندار بدارد ۔ تا باسفل السافلین نرود ۔ ۔ ۔

ترقیمہ :- تم ہذا الکتاب المسمی باصول الطریقہ بعون اللہ وحسن توفیقہ یقول العبد الضعیف محمود بن
سعید بن محمد الصوفی الملقب بعزیز قرآن اصول الطریقہ من تالیف شیخی وجدی واستاذی قطب
المشائخ استاذ السالکین حمید الملۃ والدین قدوۃ الواقفین فی بحار عظمۃ الفانی من صفات البشریۃ
الباقی باوصاف الربوبیۃ محمد بن احمد بن محمد الصوفی السعیدی اوصل اللہ برکات انفاسہ الی کافۃ المسلمین
من اولہ الی آخرہ بخدمتہ واجازنی بجمیع ما فیہ وذلک فی الیامن من ذی القعدۃ سنۃ ثلث وسبعین
وستمایہ حامداً ومصلیاً قرأ عنی واستجاز علی روایتہ ناجزتہ حین ولفقت علی درایتہ کتب حمید
بن احمد بن محمد الصوفی السعیدی الملقب بحمید سنۃ ثلث وسبعین وستمایہ خدمت مخدوم شیخ
ادام اللہ برکات انفاسہ روز چہارشنبہ بر دہم ماہ ذی القعدۃ سنۃ ثلث وسبعین وستمایہ ۔ فرمود
کہ ایں کتاب از من تو امانت است زنہار نخواہم کہ کسی را بدہی و یا بنمائی بارہا ایں سخن فرمودہ اند کہ
نیکو نگاہ داری و کسی را ننمائی کہ ایں کتاب را بسوا کنند و دنیا را بگیرند و طمع سازند ۔

نوٹ :- آیات کریمہ احادیث نبوی صلے اللہ علیہ وسلم اور اقوال بزرگان دین کی متصوفانہ تشریح کرتے ہوئے تصوف
کے اسرار و رموز بیان کئے ہیں ۔

حضرت حمید الدین صوفی کے ملفوظات کو عبد القادر بن محمود بن سعید بن محمد الصوفی السعیدی
نے جمع کیا ہے جو انھیں کی اولاد سے ایک تھے (یعنی پوتے) مذکور عبد القادر کے والد محمود بن سعید
بن محمد الصوفی السعیدی الملقب بہ بعزیز کہتے ہیں کہ میں نے اس کتاب کو حضرت جدی حمید الحق صوفی کی
خدمت میں اول سے آخر تک پڑھا آپ نے مجھے اس کتاب کی ۶۷۳ھ ذی القعدہ میں اجازت عطا کی ۔
اور آپ نے فرمایا اس کتاب کو میں تمہیں بطور امانت دیتا ہوں کسی کو نہ دکھانا نہ دینا بارہا فرمایا کہ اسکو
اچھی طرح سنبھال کر رکھنا ۔